كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ

ہر جی (شخص) اپنے کئے (اعمال) میں پھنسا ہے، مگر (سوائے) داہنے والے،

الْمُدَّثِّرُ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (١)

اے لحاف میں لیٹے!

قُمْ فَأَنذِرْ (٢)

کھڑا ہو، پھر ڈر سنا (خبردار کر)،

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (٣)

اور اپنے رب کی بڑائی بول،

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (٤)

اور اپنے کپڑے صاف رکھ،

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (٥)

اور گندگی (ناپاکی) کو چھوڑ دے،

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (٦)

اور نہ کر کہ احسان کرے اور بہت چاہے،

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (٧)

اور اپنے رب کی راہ دیکھ (کی خاطر صبر کر)۔

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ (٨)

پھر جب کھڑکھڑاتے وہ کھوکھرا (صور پھونکا جائے)،

فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ (٩)

پھر وہ اس دن مشکل دن ہے،

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ (١٠)
منکروں پر نہیں آسان۔

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا (١١)
چھوڑ دے مجھ کو اور اس کو، جو میں نے بنایا اکا (اکیلا)،

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا (١٢)
اور دیا اس کو مال پھیلا کر (ڈھیروں)،

وَبَنِينَ شُهُودًا (١٣)
اور بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے،

وَمَهَّدتُّ لَهُ تَمْهِيدًا (١٤)
اور تیاری (راہ ہموار) کر دی اس کو خوب تیاری،

ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ (١٥)
پھر لالچ رکھتا ہے کہ اور دوں۔

كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عَنِيدًا (١٦)
کوئی (ہرگز) نہیں! وہ (تو) ہے ہماری آیتوں کا مخالف،

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا (١٧)
اب اس سے چڑھواؤں گا بڑی (کٹھن) چڑھائی۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ (١٨)
اس نے سوچ کیا (سوچا) اور دل میں ٹھہرایا (بات بنائی)۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (١٩)
سو مارا جائے! کیسا ٹھہرایا (بات بنائی)؟

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ (٢٠)
پھر مارا جائے کیسا ٹھہرایا (بات بنائی)؟

ثُمَّ نَظَرَ (٢١)
پھر نگاہ کی (نظر دوڑائی)،

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (٢٢)
پھر تیوری چڑھائی اور منہ تھتھایا (ناخوشی جتائی)،

ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

پھر پیٹھ دی (پلٹا)، اور غرور کیا،

فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿٢٤﴾

پھر بولا، اور نہیں یہ (قرآن) جادو ہے چلا آتا۔

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

اور نہیں، یہ کہا ہے آدمی کا۔

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

اب اس کو ڈالوں گا آگ میں۔

وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

اور تو کیا بوجھا کیسی ہے وہ آگ؟

لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

نہ باقی رکھے، نہ چھوڑے،

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

نظر آتی ہے پنڈے پر (جھلسا دینے والی کھال کو)۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

اس پر مقرر ہیں انیس شخص (کارکن)،

وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً

اور ہم نے جو رکھے ہیں دوزخ پر لوگ، اور نہیں فرشتے ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

اور ان کی جو گنتی رکھی سو جانچنے کو منکروں کے،

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا

تا (کہ) یقین کریں جنکو ملی ہے کتاب اور بڑھے ایمانداروں کو ایمان،

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور دھوکہ نہ کھائیں جن کو ملی ہے کتاب، اور مسلمان،

وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا

اور تا (کہ) کہیں جن کے دل میں روگ ہے اور منکر، کیا غرض تھی اللہ کو اس کہاوت سے؟

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ

یوں بچلاتا (گمراہ کرتا) ہے اللہ جس کو چاہے، اور راہ دیتا ہے جس کو چاہے۔

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ

اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر مگر وہی آپ۔

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ (٣١)

اور وہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے لوگوں کے واسطے۔

كَلَّا وَالْقَمَرِ (٣٢)

سچ کہتا ہوں، قسم ہے چاند کی!

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ (٣٣)

اور رات کی جب پیٹھ پھیرے (پلٹے)!

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ (٣٤)

اور صبح کی جب روشن ہوئے!

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ (٣٥)

وہ دوزخ ایک ہے، بڑی چیزوں میں،

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ (٣٦)

ڈراوا ہے لوگوں کو،

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ (٣٧)

جو کوئی چاہے تم میں کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے،

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ (٣٨)

ہر جی (شخص) اپنے کیے (اعمال) میں پھنسا ہے،

إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ (٣٩)

مگر (سوائے) داہنے والے،

فِي جَنَّاتٍ يَتَسَاءَلُونَ (٤٠)

باغوں میں ہیں مل کر پوچھتے ہیں،

عَنِ الْمُجْرِمِينَ (٤١)
گنہگاروں کا احوال،

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ (٤٢)
تم کاہے سے پڑے دوزخ میں؟

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ (٤٣)
وہ بولے ہم نہ تھے نماز پڑھتے،

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ (٤٤)
اور نہ تھے کھلاتے محتاج کو،

وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ (٤٥)
اور تھے بات میں دھنستے (باتیں بناتے) ساتھ دھنسنے (باتیں بنانے) والوں کے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ (٤٦)
اور ہم تھے جھٹلاتے انصاف کے دن (روزِ جزا) کو،

حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ (٤٧)
جب تک آ پہنچی ہم پر یقین (موت) آنیوالی۔

فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ (٤٨)
پھر کام نہ آئے گی ان کو سفارش، سفارش کرنے والوں کی۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ (٤٩)
پھر کیا ہوا ہے ان کو سمجھوتی (نصیحت) سے منہ موڑتے ہیں؟

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ (٥٠)
جیسے وہ گدھے ہیں بدکے،

فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ (٥١)
بھاگے غل کرنے سے۔

بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُؤْتَى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً (٥٢)
بلکہ چاہتا ہے ہر مرد ان میں کہ اس کو ملیں ورق (صحیفے) کھلے۔

كَلَّا بَل لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ (٥٣)
کوئی (ہرگز) نہیں! پر ڈرتے نہیں آخرت سے۔

كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ (٥٤)

کوئی نہیں (خبردار)! یہ تو سمجھوتی (نصیحت) ہے،

فَمَن شَاء ذَكَرَهُ (٥٥)

پھر جو کوئی چاہے یاد (نصیحت حاصل) کرے،

وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَن يَشَاء اللَّهُ

اور وہ یاد (نصیحت حاصل) جبھی کریں، کہ چاہے اللہ۔

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (٥٦)

وہ ہے جس سے ڈر چاہیے، اور وہی بخشنے کے لائق۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com